سوال

وزکوۃ د(501) حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا سیدا پنے کسی قریبی ضرورت مند رشتہ دار کو صدقہ خیرات زکوۃ دے سکتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

بعد!

[illegible] لوگوں کو دی جائے گی اس کا بیان درج ذیل ہے۔

زکوٰۃ اور صدقات کے اصل حقدار آٹھ قسم کے مسلمان ہیں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

[illegible] اللَّهِ وَابنِ السَّبيلِ فَريضَةً مِنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عَليمٌ حَكيمٌ ٦٠.. التوبة

[illegible] ''

[illegible] آل رسول اللہ ﷺ کے لیے زکوٰۃ اور صدقہ لینا حلال نہیں ہے۔ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے :

«وَاِنَّهَا لاَ تَحِلُّ لِمُحَمَّدٍ (ﷺ) وَلاَ لآلِ مُحَمَّدٍ (ﷺ) »

مسلم کتاب الزکوۃ باب تحریم الزکاۃ علی رسول اللہ و علی و آلہ

[illegible] ''

[illegible] سید آل رسول ﷺ کا صدقہ وزکوٰۃ کے علاوہ دوسرے مال سے تعاون کیا جائے۔

[illegible] ہے (الا ما شاء اللہ باختلاف رائے)، لہذا انہیں زکوۃ دی جا سکتی ہے۔

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

1